سوال

تراویح

جواب

نماز تراویح کی ایک سلام کے ساتھ چار چار رکعات پڑھنا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا تراویح یا تہجد یا قیام الیل کی نماز ایک تسلیم سے چار رکعات پڑھ سکتے ہیں یا دو دو رکعات ہی پڑھی جائے ؟ اگر چار پڑھ لے تو جائز ہیں یا حرام یا بدعت ؟ قران اور سنت اور اثارِ سلف کی روشنی میں جواب دیجیے ۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! نماز تراویح اور تمام نفلی نمازوں میں افضل یہ ہے کہ دو دو رکعت کر پڑھی جائے ۔ کیونکہ نبی کریم کا ارشاد گرامی ہے ۔ « صلاۃ اللیل مثنی مثنی صحیح مسلم » کتاب صلاۃ المسافرین وقصرہا » باب صلاۃ اللیل مثنی مثنی والوتر رکعۃ من آخر اللیل » رات کی نماز دو دو رکعات ہے ۔ اگر کوئی شخص دو کی بجائے چار چار پڑھتا تو بھی جمہور اہل علم کے نزدیک ایسا کرنا جائز ہے ۔ کیونکہ چار چار پڑھنے کی حدیث بھی نبی کریم سے ثابت ہے ۔ سیدہ عائشہ فرماتی ہیں ۔ « کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یزید فی رمضان ولا فی غیرہ علی إحدی عشرۃ رکعۃ، یصلی أربعاً لا تسأل عن حسنہن وطولہن، ثم یصلی أربعاً فلا تسأل عن حسنہن وطولہن، ثم یصلی ثلاثاً » رسول اللہ رمضان اور غیر رمضان میں گیارہ رکعات سے زیادہ نہیں پڑھتے تھے، آپ چار رکعات پڑھتے، آپ ان کی خوبصورتی اور طوالت کا نہ پوچھیں، پھر چار رکعات پڑھتے، آپ ان کی خوبصورتی اور طوالت کا نہ پوچھیں، پھر تین رکعات پڑھتے تھے ۔ ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب محدث فتوی کمیٹی